

الشرار انزلت

لاهوت

ماقدا

رحمت

٩٧



باقاعدہ اشاعت کا 22 واں سال

راجا محمد رشید محمود (مدیر) لاہور



ماہنامہ لاہور

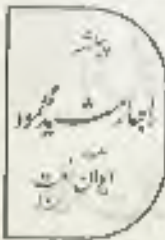
نعت

شمارہ 10

اکتوبر 2009

جلد 22

انتہراز نعت



0311-8092630

راجا رشید محمود

ڈاکٹر شہناز کوثر - اظہر محمود (0321-9409900)

راجا اختر محمود (0321-9409200)

پیشہ سائنس، تعلیم، صحافت، ادب

7230001

0321-9409200

0321-9409900

ڈاکٹر غنیہ مہدی، ڈاکٹر سید ساجد، ڈاکٹر سید ساجد، ڈاکٹر سید ساجد

7463684 فون

اظہر محمود پبلشرز، 5/10، عمارت لاہور، لاہور (پاکستان)
e-mail: madnigraphice@hotmail.com

کہکشان نعت

مجموعہ نعت کا نمبر ۲۸: پانچواں کتاب "پاکستان"۔

صفحہ ۱۰۰: پانچواں کتاب "پاکستان"۔

صفحہ ۱۰۰: پانچواں کتاب "پاکستان"۔

سال اشاعت ۱۴۳۰ھ: پانچواں کتاب "پاکستان"۔

سال اشاعت ۲۰۰۹ء: پانچواں کتاب "پاکستان"۔

نعتیں تاریخ

موجودہ دن اس کے ذیل قلم و لہجہ میں
نعتیں لکھی گئی ہیں۔
نعت کا مجموعہ آیا اس کا اثر
نعت کا مجموعہ آیا اس کا اثر

نعت کا مجموعہ آیا اس کا اثر

نعت کا مجموعہ آیا اس کا اثر

۱۴۳۰ھ

۱۴۳۰ھ

ازل کے ملازم ازل نے اسے
دل و قلب کو اس کے خدا نے
نعت کا مجموعہ آیا اس کا اثر

نعت کا مجموعہ آیا اس کا اثر

۱۴۳۰ھ

"طالعہ نعت" محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوری

۱۴۳۰ھ

انتزازِ نعت

راجا رشید محمد

انتزازِ نعت

انتزازِ نعت

اہلِ محبت کے نام

جو نعت کہ کر پڑھ کر یاشن کر

مسترتوں کے ہنڈولوں میں چھولتے ہیں

شادمانیاں

- ۱۔ سب زبانیں سے جو طوبہ میں بیان آرزو
- ۲۔ نیکی آنکھوں کی کو کرنا ترسناں آرزو
- ۳۔ جب ہمارے سب اندر کو منظر دیکھیں
- ۴۔ اظہار و اکرار کی سونگہ و آپ بہت کر دیکھیں
- ۵۔ مدینے کی گلیوں میں چلتا سہیل کر
- ۶۔ حقیقت کے سرچنے میں رو پانا دھن کر
- ۷۔ نگر تھری ہے میری تو اس اک وصفت پانی پر
- ۸۔ ہر مقررہ سونگہ کی ہے مثالی، ہے نظیری پر
- ۹۔ در دولت جو سرور سونگہ کا دواہ تھا ہے
- ۱۰۔ سب اور پڑو کر پے آتی تذکار کہ ہے
- ۱۱۔ جس میں ہر بندہ پڑا آئے، یہ وہ میدان نہیں
- ۱۲۔ اعلیٰ سب رسول مقررہ سونگہ آسمان نہیں
- ۱۳۔ ہے نیت سب فائدہ اس جا سدا۔ ہونوں کو بھی
- ۱۴۔ شہر سرور سونگہ میں ہر تسلیم و رشد ہونوں کو بھی
- ۱۵۔ رویداد اس کو فتنہ سرکار سونگہ کی دیکھ کیے
- ۱۶۔ رب رہا ہے دوسری دنیا سے تو پڑو کیے
- ۱۷۔ ہر بات جو ہے میرے نبی سونگہ کی بھی ہوئی
- ۱۸۔ سچ ہے کہ جو بہو وہی اللہ کی ہوئی
- ۱۹۔ سب رسول حق سونگہ سے جو سرشار حرف ہیں
- ۲۰۔ انہی کا اور ادب کا وہ معیار حرف ہیں

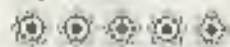
- ۱۔ نعت
- ۲۔ نعت
- ۳۔ نعت
- ۴۔ نعت
- ۵۔ نعت
- ۶۔ نعت
- ۷۔ نعت
- ۸۔ نعت
- ۹۔ نعت
- ۱۰۔ نعت
- ۱۱۔ نعت
- ۱۲۔ نعت
- ۱۳۔ نعت
- ۱۴۔ نعت
- ۱۵۔ نعت
- ۱۶۔ نعت
- ۱۷۔ نعت
- ۱۸۔ نعت
- ۱۹۔ نعت
- ۲۰۔ نعت
- ۲۱۔ نعت
- ۲۲۔ نعت
- ۲۳۔ نعت
- ۲۴۔ نعت
- ۲۵۔ نعت
- ۲۶۔ نعت
- ۲۷۔ نعت
- ۲۸۔ نعت
- ۲۹۔ نعت
- ۳۰۔ نعت
- ۳۱۔ نعت
- ۳۲۔ نعت
- ۳۳۔ نعت
- ۳۴۔ نعت
- ۳۵۔ نعت
- ۳۶۔ نعت
- ۳۷۔ نعت
- ۳۸۔ نعت
- ۳۹۔ نعت
- ۴۰۔ نعت
- ۴۱۔ نعت
- ۴۲۔ نعت
- ۴۳۔ نعت
- ۴۴۔ نعت
- ۴۵۔ نعت
- ۴۶۔ نعت
- ۴۷۔ نعت
- ۴۸۔ نعت
- ۴۹۔ نعت
- ۵۰۔ نعت
- ۵۱۔ نعت
- ۵۲۔ نعت
- ۵۳۔ نعت
- ۵۴۔ نعت
- ۵۵۔ نعت
- ۵۶۔ نعت
- ۵۷۔ نعت
- ۵۸۔ نعت
- ۵۹۔ نعت
- ۶۰۔ نعت
- ۶۱۔ نعت
- ۶۲۔ نعت
- ۶۳۔ نعت
- ۶۴۔ نعت
- ۶۵۔ نعت
- ۶۶۔ نعت
- ۶۷۔ نعت
- ۶۸۔ نعت
- ۶۹۔ نعت
- ۷۰۔ نعت
- ۷۱۔ نعت
- ۷۲۔ نعت
- ۷۳۔ نعت
- ۷۴۔ نعت
- ۷۵۔ نعت
- ۷۶۔ نعت
- ۷۷۔ نعت
- ۷۸۔ نعت
- ۷۹۔ نعت
- ۸۰۔ نعت
- ۸۱۔ نعت
- ۸۲۔ نعت
- ۸۳۔ نعت
- ۸۴۔ نعت
- ۸۵۔ نعت
- ۸۶۔ نعت
- ۸۷۔ نعت
- ۸۸۔ نعت
- ۸۹۔ نعت
- ۹۰۔ نعت
- ۹۱۔ نعت
- ۹۲۔ نعت
- ۹۳۔ نعت
- ۹۴۔ نعت
- ۹۵۔ نعت
- ۹۶۔ نعت
- ۹۷۔ نعت
- ۹۸۔ نعت
- ۹۹۔ نعت
- ۱۰۰۔ نعت

غزل کے ذوق سے دامنِ بجا کے چٹا ہوں
 ۴۲۴۴۱ تو ساتھ نصیبِ شہِ انجمنِ حلالہ کے چٹا ہوں
 اظہار پریشانی حالات کہاں ہو
 ۴۲۴۴۲ سرورِ حلالہ سے کہ خالق سے مناجات کہاں ہو
 کرم سرکارِ والا حلالہ کا تھا دلیا سے جدا گن
 ۴۲۴۴۳ عطا سے کب رہا محروم، اپنا تھا کہ ہے گن
 لپی حلالہ کا شہر ہے، حدِ مرہب، رھک پری خان
 ۴۲۴۴۴ ایک ہے لائقِ مدح و ثنا رھک پری خان
 وہ کے قصر کی طوٹ میں کوئی اور کب پہنچا
 ۴۲۴۴۵ ہیں اس عظمت کے قابل تو رسولِ محترم حلالہ تھا
 ہم نے جذباتِ عقیدت جو ہائے دل میں
 ۴۲۴۴۶ یادِ طیبہ کے جب وہی جلائے دل میں
 ہو گی حاصل جس کو آقا حلالہ کی مدد
 ۴۲۴۴۷ چاہیے کب اُس کو دنیا کی مدد
 نبی حلالہ کا نہیں ہے ادب ہے حقیقت
 ۴۲۴۴۸ جو ہیں اور بائیں، وہ سب ہے حقیقت
 جہودی جو کرتا ہے مصطفیٰ حلالہ کی سیرت کی
 ۴۲۴۴۹ وہ لوہہ دیتا ہے اس کو دامن و راحت کی
 کیا لطفِ اکرام خیر البشر حلالہ نے
 ۴۲۴۵۰ تو نعشیں رکھیں میرے حسینِ گلبرگ نے
 میرے آقا سرورِ کون و مکان حلالہ کا مرتبہ
 ۴۲۴۵۱ خالق و مخلوق کے ہے درمیان کا مرتبہ

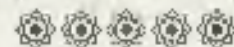
۴۲۴۵۲ وہاں ہو "مصلیٰ علی" سے جو بہرہ ور پہلے
 وہ عرض بعد میں، اور اس کا ہو اثر پہلے
 ۴۲۴۵۳ ہم قدرِ ملاقات میں تھے، تھا دور کنارا
 آقا حلالہ نے ہمیں حاصلِ رحمت پہ اُتارا
 ۴۲۴۵۴ رُؤار نے خلعت کا نہیں یاد ہے سایہ
 دیکھا گیہ طیب میں ہم وقتِ اچالا
 ۴۲۴۵۵ مداحِ حلالہ جو ہے، پیارا ہے ہمارا
 جو ایسا بھی بخت ہے، اپنا ہے ہمارا
 ۴۲۴۵۶ اداکارِ حلالہ میں جو جینا ہے ہمارا
 یہ فن، یہ مہر ہے، یہ قرینہ ہے ہمارا
 ۴۲۴۵۷ تیرا مدینے کی طرف جو ہے کھڑک سفر
 اس سے نہیں ہے کوئی بڑا باشرِف سفر
 ۴۲۴۵۸ عظمتِ آقا حلالہ کی کیا ناپے کوئی پہنائیاں
 ان کی خاطر ذکر کو حاصل ہوئیں اونچائیاں
 ۴۲۴۵۹ بعد وہ سرکارِ حلالہ کو سب سے بڑا ہم نے کہا
 اور رُوئے قرآنِ خالق، پہ بجا ہم نے کہا
 ۴۲۴۶۰ کرو سرکارِ حلالہ کے کہنے پہ دوا کی توبہ
 کوئی معنی ہی نہیں رکھتی ہے وقتی توبہ
 ۴۲۴۶۱ محمدِ رب ہیں، شاہِ رسولِ پاک حلالہ
 ہیں اقتدارِ عالمِ انکسارِ رسولِ پاک حلالہ
 ۴۲۴۶۲ پڑھو "مصلیٰ علی" پیہم ابھی سے
 کرو یہ دورِ مستحکم ابھی سے

صلی اللہ علیہ وسلم

سب راہانی سے جو طیبہ میں جہان آرزو
 جسکی آنکھوں ہی کو کرنا ترجمان آرزو
 میں نے پائی ہے دید سرور کونین (س) میں
 دست احساس حجت میں جان آرزو
 لعل پاک مصطفیٰ (س) کو چومنا چاہوں گا نہیں
 کہہ رہا جب تجھ سے ملے گا امتحان آرزو
 ہو گئی میری غمگوں فکر طیبہ تک رسا
 تھی شباب حاضری میں تقطعات آرزو
 آرزو میں سب قدوم شہ (س) پر کرنا شہ
 سرور کونین (س) میں جان جہان آرزو
 جو خیال حبت محبوب خدائے پاک (س) میں
 مجدد احساس سے پہلے الامان آرزو
 باب فوائض کا کتاب زیستہ میں باقی نہیں
 اگر مجھے طیبہ کو میرے ملائکان آرزو
 نصب کرنا ساصل جندہ تیختے کے لیے
 کشنی یاد نمی (س) میں بادبان آرزو
 راز حبیب کے دل کی بات سن لیتے ہیں آپ (س)
 کھولنا محمود مت اس جا زہن آرزو

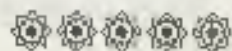


- ۲۶ اک مرتبہ یہی ہے اور کے شہ کا
- ۲۷ عالم ہم ہوں اس لیے میں بھی وہی کا
- ۲۸ جو اچھا ہی مصطفیٰ کام کام کر میں کے
- ۲۹ وہ لوگ دلوں تک کو بھی راہ کر لیں کے
- ۳۰ نعت کہنے کی ہر شائی سے مل ہے رخصت
- ۳۱ میرے انکار سے ہر ہے اثری ہے رخصت
- ۳۲ نام آج مصطفیٰ کا جو ہر صبح و مسالیت ہوں
- ۳۳ آپ سے روز میں لغتوں کا مسالیت ہوں
- ۳۴ ہر شہد حیات تک حیات کی دہلیز
- ۳۵ یہ ہیں جنہوں پاک مصطفیٰ کی رحمت کی دہلیز
- ۳۶ ہیں طیبہ میں ماسی کے ثبات کے آسرو
- ۳۷ پینہ ندامت کا، رخصت کے آسرو
- ۳۸ طیبہ کو مل کر مائیت کا ہے سفر بھی
- ۳۹ اور منزل بہشت کی ہے وہ گزر بھی
- ۴۰ وہ بندہ جو ٹٹکے سید اہرار مصطفیٰ کرت ہے
- ۴۱ وہی تو ہے جو سیر عالم انوار کرتا ہے
- ۴۲ ہے سچ طیبہ سرکار مصطفیٰ ہاؤس کے لیے کافی
- ۴۳ مجھے ہے ایک یہ بہتی ستاروں کے لیے کافی
- ۴۴ ہم مدح مصطفیٰ کرتے تو اترتے ہیں یوں
- ۴۵ اہمیت اس کام کی، لوگوں کو سمجھاتے ہیں یوں



صلی اللہ علیہ وسلم

جب دمنار و مہندہ اخطر کا منظر دیکھے
 لطف و اکرام نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو آپ بڑھ کر دیکھے
 سنگ در پر اُن کے، پیشانی کبھی دھر دیکھے
 پائے ناصری (صلی اللہ علیہ وسلم) کو، اُن کو یاد دیکھے
 خود خدائے پاک سے اُفت کا تمغہ لیجے
 اقبال سرور کون و مکاں (صلی اللہ علیہ وسلم) کر دیکھے
 پائے سرمایہ حُث رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر
 کیوں سُوئے مال و منال و گوہر لا زر دیکھے
 روشن منوں احساں ہے قدوم شاہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
 دیکھے، قارِ نظر سے ماہ و اختر دیکھے
 سر بلندوں، صاحبان افتخار و جاہ کو
 بختِ سرکار والا (صلی اللہ علیہ وسلم) پر گلوں سر دیکھے
 بودیے پر استراحت گھر میں کرتا پائے
 اور سرِ بَشَر انھیں اوج کُنا پر دیکھے
 سُوئے میزاں دیکھنے میں ہے زیاں محمود جی
 حشر کے دن بس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رُوئے انور دیکھے



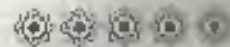
صلی اللہ علیہ وسلم

مدینے کی گلیوں میں چلنا منعزل کر
 عقیدت کے سانچے میں رہ جانا دھل کر
 درود پیہر (صلی اللہ علیہ وسلم) سے نقدوں کو حل کر
 یہی پوز ہرم! تو ایک ایک پہل کر
 نظام اُخوت نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دیا ہے
 ذرا دیکھو غصبتوں سے نکل کر
 سُوئے جنت آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے شہر حسین سے
 نہ جاؤں گا، رہ جاؤں گا کہیں نکل کر
 خدا نے جو توفیق و بہت عطا کی
 میں جاؤں گا ہر پیہر (صلی اللہ علیہ وسلم) کو چل کر
 یہیں ہونٹ جن کے نہیں نعت شتر
 وہ محشر میں رہ جائیں گے ہاتھ کل کر
 جو راہ پیہر (صلی اللہ علیہ وسلم) سے ہٹ کر چلے گا
 جہنم میں گر جائے گا وہ پھسل کر
 اگر خالقِ کل کی چاہے عطا نہیں
 تو محمود حکم نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر عمل کر!



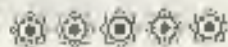
صلی اللہ علیہ وسلم

نظرِ بھری ہے میری تو اس ایک جہتِ پذیرِ پر
 رسولِ محترم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ہے مثالی، بے نظیری پر
 محبتِ تھی عیبِ محترم (صلی اللہ علیہ وسلم) سے خالقِ کل کو
 انھیں مامور فرمایا بشیری پر، نذیری پر
 نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قدرتیں جتنی ہیں، ان سب کا تعلق ہے
 خداوندِ جہاں کی تقدیری پر اور قدرتی پر
 جواں جذبے اگر ہوں مددِ سرکار والا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے
 جوانی کا اثر پائے نہ کیوں انسانِ بھری پر
 تنہا جب چلا زہِ بھری خاکِ مدینہ کو
 ملی پرواز اس کو پرِ نیانی، اور حریری "پر"
 فقیری کی، بوصفِ پادشاہی میرے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) نے
 اسی خاطر ہوں میں بھی مُلکِ اُپنی فقیری پر
 وہ جو پکڑا گیا ناموسِ سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) کے تحفظ میں
 ہزار آذاریاں قربان اس کی اس اسیری پر
 میں ہوں محمود اک ادنیٰ شاکستہِ پیمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کا
 جس کو "لغت" کی اپنی "مدیر" پر



صلی اللہ علیہ وسلم

در دولتِ جو سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) کا روا دار تمنا ہے
 لبِ درِ یونہی گر پر آج تذکارِ حق ہے
 تہ دل سے اگر بندہ دعاوار تمنا ہے
 یقیناً اُلفِ آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کا کرم کار تمنا ہے
 گھرِ باری پہ مائل ہو اگر امِ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پا کر
 مسرت سے کھانا اپنا چمن زار تمنا ہے
 جو خواہش تھی خیتوں کی کہ ملیں مرجعِ کل ہو
 نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا گنبد پر نور و ستار تمنا ہے
 جو فکری شادیاں سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) کے گنبد کی دیکھی ہیں
 مری نظروں کے آگے آج گزار تمنا ہے
 قدم آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے آئیں گے تو یہ عرش آشنا ہو گا
 لبِ منظر اگرچہ میرا ہمسار تمنا ہے
 کھلی ہیں گلشنِ امید میں کلیاں تپش کی
 عنایتِ سرورِ کل (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مددگار تمنا ہے
 نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کرتے ہی جاتے ہیں جو اس کی خواہشیں پوری
 دل محمود بھی ایک نظرِ زخار تمنا ہے



صلی اللہ علیہ وسلم

جس میں ہر بندہ چلا آئے، یہ وہ میدان نہیں
 دہوئی گئی رسول محترم (ﷺ) آسمان نہیں
 کام نہ کیا بعد سرور (ﷺ) کا ہے صرف اللہ کو
 حرف و لفظ اپنے تو ان کی شان کے شایاں نہیں
 جس کا دل شکے نہ ذکر سرور کو نہیں (ﷺ) میں
 میں سمجھتا ہوں کہ ایسا بد نصیب، انسان نہیں
 جس کے ہونٹوں پر درود مصطفیٰ (ﷺ) کا ورتو تھا
 منتظر اس بندہ عاصی کا کیا رضواں نہیں
 ہم کو رہنا چاہیے ممنون احسان خدا
 دشت سرکار (ﷺ) ہم پر رب کا کیا احسان نہیں
 میزبان کیا خود نہیں تھا کبریا معراج میں
 قصر عرش و لامکاں کے آپ (ﷺ) کیا مہمان نہیں
 ہے شفاعت پر ہماری رستگاری کا مدار
 اور تو غفران و بخشش کا کوئی سماں نہیں
 معرفت کی بات ہے محمود، یہ سن لیں سبھی
 جو نہ پہچانیں نبی (ﷺ) کو، صاحب عرفاں نہیں



صلی اللہ علیہ وسلم

ہے بیٹ بے فائدہ اس جا صدا ہونٹوں کو سی
 شہر سرور (ﷺ) میں ہے تسلیم و رضا ہونٹوں کو سی
 پڑھ نصیرتی کے قصائد تعقید ہونٹوں کو سی
 تجھ کو مل جائے گی آقا (ﷺ) سے پردا ہونٹوں کو سی
 التجا تیری ہے آقا (ﷺ) تک رسا ہونٹوں کو سی
 پائے گا شہر دبیر (ﷺ) میں قضا ہونٹوں کو سی
 دل کی دھڑکن بھی تو سن لیتے ہیں محبوب خدا (ﷺ)
 ہے یہی کافی ہے توشیح وفا ہونٹوں کو سی
 اپنے اٹکوں کی زباں کو کھول پیش مصطفیٰ (ﷺ)
 تجھ پہ برسے گی عنایت کی گھٹا ہونٹوں کو سی
 چاہتا ہے بار بار آقا (ﷺ) کے در پر حاضری
 تو ضروری ہے کہ مانند صبا ہونٹوں کو سی
 لب پہ مت لا راہ طیبہ کی کسی اڑچن کا ذکر
 ہو گیا رستے میں جو کچھ بھی ہوا ہونٹوں کو سی

صلی اللہ علیہ وسلم

روبرو جس کو فقط سرکار (ﷺ) ہی دیکھا کیے
رب رہا ہے دوسری دنیا سے تو پردہ کیے
بڑھ گئیں تابانیاں ران کی شب معراج میں
لاکھ پہلے بھی نجوم و ماہ و ثور چمکا کیے
تھا اثر جن پر کلام خالق کونین کا
دل وہ سب مشق رسول اللہ (ﷺ) میں دھڑکا کیے
رب نے ٹیلچائیں ہماری اُبھنیں تقدیر کی
یوں حریف الشبہ سرور (ﷺ) سے ہم اُبھکا کیے
پاؤ گے نیر قدم دنیا کی سب آسائشیں
پرچم ”صلی صلی“ کو رکھنا تم اُونچا کیے
جب ارادہ ہو گیا اپنا سفر کے واسطے
ہم نے جذبات عقیدت عازم طیبہ کیے
چلتے ہی لامود سے لب پر یہ ہوتی ہے دعا
رکھے ہمیر مصطفیٰ (ﷺ) میں رب مجھے گونگا کیے

تیری ساری حالتوں کو جانتے ہیں مصطفیٰ (ﷺ)
ہم آؤ (ﷺ) میں نہ کر آم و بکا ہونوں کو سی
مرمیاں کی موٹا نظروں ہی کی ہوتی ہیں قلوب
ہو نہ جائے تو سرور سرور ہونوں کو سی
جا کے شہر مصطفیٰ (ﷺ) میں عاجزی کر اختیار
مسکاتے کے ہار سے سر کو جھکا ہونوں کو سی
لمو قہب عزیز کو کھول طیبہ کی طرف
بند کر اپنے ذہن کو اور ذرا بولوں کو سی
پہ کے شہر سرور کونین (ﷺ) میں راجا رشید
دور کوں میں اپنا حال دل سنا ہونوں کو سی



ہو چاہتے تھے مسرت نسوں کے خواہاں تھے
نہ جاتے ان (ﷺ) کی گلی کو تو اور کیا کرتے
اور نبی (ﷺ) پہ نہاں اپنی بند رکھتے ہوئے
میتے نہ نمی کو تو اور کیا کرتے



صلی اللہ علیہ وسلم

ہر بات جو ہے میرے ہی (ﷺ) کی کہی ہوئی
 بیچ سے کہ ہر بات ان بندوں کی ہوئی
 شہر نبی (ﷺ) میں جب بھی میری حاضری ہو
 گردن میری وہاں پہنچ رہی ہے چھٹی ہو
 جب بھی ہوئی تو نعت ہی کی شاعری ہوئی
 میری راسی حوائے سے ہر بہتری ہوئی
 طیبہ میں بھی نہ سکھ کر چھٹی ہوئی
 محمود سوچو یہ بھی کوئی زندگی ہوئی
 نور حضور پاک (ﷺ) کا جب تذکرہ کیا
 پایا کہ میرے دل میں عجب روشنی ہوئی
 جس نے عمل نہ سیرت سرکار (ﷺ) پر کیا
 بخند ۱۰۰ حشر ہے ۔ اسات کی ہوں
 ہر سال حاضری کے لیے میرا ٹارگٹ
 بیت خدا ہو یا نبی (ﷺ) کی گلی ہوئی

پٹنہ طیبہ سے لڑ چاری ہو گیا سیلاب شک
 ابھی پہ آگے نے یوں رول سب دفن کیا
 پٹنہ قس سے صوبہ پاپ (ﷺ) کی تحقیق و
 سب عوام بعد میں اللہ نے پیدا کیے
 مستغیر نور رب تھے خاصہ و قرطاس بھی
 فقرہ ہائے الفت سرکار (ﷺ) چسپ ہوا کیے
 جتنے دن محمود ہم شہر سیر (ﷺ) میں رہے
 وہی سبقت ہے و شمس نہ آیا کیے



چچہا نصیب رسول اللہ (ﷺ) میں
 ہو گا طیبہ کے چمن میں ہاریب
 دیکھنا طیبہ کو ہونا ہے ترا
 مصطفیٰ (ﷺ) کی چمن میں ہاریب
 مدحت سرکار ہر جام (ﷺ) ہے کیا
 حرف ہے قصر چمن میں ہاریب
 Decorative floral separator

صلی اللہ علیہ وسلم

• محبت رسول حق (ﷺ) سے جو سرشارِ حُرف ہیں
 انشا کا درِ ادب کا وہ معیارِ حُرف ہیں
 مدح نبی (ﷺ) میں برتے جو ربّ عفو نے
 وہ نعتِ گُستروں کو بھی درکارِ حُرف ہیں
 ہونٹوں پہ جو صحیفہٴ سرور (ﷺ) کے آگئے
 نعتِ حبیبِ رب (ﷺ) کے وہ شہکارِ حُرف ہیں
 پر وہ نے حدیثیں سرورِ عالم (ﷺ) کی دیکھیں
 مدوحِ رب (ﷺ) کے سب کرم آثارِ حُرف ہیں
 حق (ﷺ) اے بڑا کہ ہے، وہ پسے کیا بھی ہے
 لگتا ہے جیسے صاحبِ کردارِ حُرف ہیں
 ہیں کوڑ کُڑا ربّ دہلیز (ﷺ) کے درمیان
 ایسے انقِصَاتِ چُر سرِ حُرف ہیں
 ہوں گے مُہر وہ بخششِ ذاکر میں دلاؤِ حُرف
 ذکرِ نبی (ﷺ) میں ایسے وفادارِ حُرف ہیں

جب ہوئے کھل سکے نہ درِ آنحضور (ﷺ) پہ
 امدادِ گارِ مہری وہاں خاشی ہوئی
 جس سے نے گا بندہ بھی محمدؐ کہہ
 آقائے کائنات (ﷺ) کی وہ بیرونی ہوئی
 اور جتنی عکسِ حُبِ نبی (ﷺ) - و
 ہوگا یہ بات تو فقط خانہٴ پُری ہوئی
 جس نے مقامِ آقا (ﷺ) سے کم کوئی بات کی
 اُس شخص سے تو اپنی عکسِ رُشنی ہوئی
 محمودِ پوری ہوگی مدحِ حضور (ﷺ) سے
 حسان کے حوائے سے جتنی کمی ہوئی



ہوں قصرِ ذکا کھو، خدا نے شبِ اسر
 ہوئی ہے اگر عکس کے ماقات تو ہو جائے



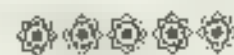
مرے آقا (ﷺ) کے کسی پر بھی نہیں، کرامِ کم
 کسی، کسی ہو، ہو پارسا کوئی بھی ہو



من کے دل و دماغ متعصب ہیں امت سے
ایسے کے واسطے ہی ہے چار حرف ہیں
ہاں سے جس سے غیر حبیب جہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زبان
پکی آفتاب چار گوشہ ہر حرف میں
کتاب کی آیت ہے ان کو تو ہوں میں وہ ہوں پڑھوں
یہ تہ ہر سب سر کسا حرف میں
ان کی عقیدتیں سر قرطاس آفتاب میں
سب پر ای ہیں جو سر افکار حرف ہیں
جن میں نہ پای جا۔ مدح رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم)
بیکار یہ نکتہ ہیں یکار حرف میں
محمود میرے امت نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہے ہو۔
ظہر خدے کل کے طلب گار حرف ہیں



رحمت آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بل پر حشر میں ہونا کفر ہے
کیا یقین کے لئے شہر گم کی حیثیت
حمد جو کہتے ہوئے بھی نعت سے حامل نہیں
نہ کی ہے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قدراں کی حیثیت



صلی اللہ علیہ وسلم

امت آجیر بیعت نعت
جس سے پیہ اہل امت نعت
پاک آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) سے دولت نعت
سر ہر جوں نکالت نعت
ان کے سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) سے رعیت نعت
پاک ہم حقیقت نعت
دار آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے وقعت نعت
یوں ہے سب پر فضیلت نعت
ہے دراد حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کا پڑھا
بیرون شریعت نعت
پیشتر فقرہ ہے قرآن میں
ہے عبارت فضیلت نعت
جو قیصر (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جہاں میں چھے
پاسے سب سے وہ خلعت نعت

جب سے ہوں قدومِ پیہم (عزیزؑ) سے مستقیم
اُس رات سے کچھ اور ہو کشمکش کا رنگ

دیتے تھے وہ گوہی پیہر منڈیہ کو دیکھ کر
بعد بدل جم نہیں پایا ازل کا رنگ



صلی اللہ علیہ وسلم

میں تیرا رسول بھیجا گو خالق نے تیرے بھٹے
 میں تیرا رسول بھیجا گو خالق نے تیرے بھٹے
 پانچویں صدی میں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہم کو
 اس سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پیروی کے حوالے کیے
 ہم نے سچا تھا، ترسنا ہی ہمیں کافی ہے
 ہر اہل ایمان کے سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے بخشے
 دین اور دنیا کے سب دشمنوں کو، (صلی اللہ علیہ وسلم) نے
 انہیں پھوس کی، مرنے کے دنے بخشے
 یہ لوگوں کو جنہوں نے منہیں پتھر مارے
 عطفِ الہی کے پیہر (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہمارے
 ان کو، (صلی اللہ علیہ وسلم) کی محبت جیسی دائر بخشی
 رب نے مدد کے بھی سبب ترے بھٹے
 میرے، (صلی اللہ علیہ وسلم) نے خوشیوں میں کی خاطر
 جو تیرے کے مقصد سے دوشے بخشے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو جو کچھ
 دیا ہے اس کی آپ کو ہرگز کوئی کمی نہیں
 ہے محبوبِ خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد سے
 ہم نے جو کچھ چاہا وہ حاصل کیا ہے
 اہل ایمان کے لیے شہداء کی جیسی مدد
 وہ خیر ہے جو شہداء کی جیسی مدد
 اور توحید سے اس سب سے بڑا
 طاعتِ خدا ہے کہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حوالے سے
 ان میں محفوظ رکھا گیا ہے یہ جو خالق نے
 ان (صلی اللہ علیہ وسلم) کی امت کو عطا کیا ہے
 حشر کے روز یہ محمود کو، (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کہا
 ہا تجھے بخشا، رحمت نے تیرے بھٹے



جو پوچھو تم میری غورسندی، حرمی کا سبب
 فقہ سے نعمت ملی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تازگی کا سبب



صلی اللہ علیہ وسلم

رب نے محبوب (ﷺ) کے رونے کو اُجائے بخشے
 وہ رونے نے زمانے کو اُجائے بخشے
 پہ صادق کے حق میں سرور (ﷺ) نے
 دس آسمانوں سے سویرے کو جالے بخشے
 چہ سہا پہ میں چھپانے کے بے خالق نے
 پنے محبوب (ﷺ) کے سہا پہ کو جالے بخشے
 ہوسد لعل پیبر (ﷺ) نے شبِ اشک میں
 ہاں و انجم کے جاے کو جاے بخشے
 روشنی ہاں مدینہ (ﷺ) نے بکھیری
 ہر بدیت کے ستارے کو جالے بخشے
 کنزِ مغل کو بیبا عام بی (ﷺ) نے ایسے
 لور وحدت کے خزانے کو جاے بخشے
 بحرِ طمانیت جہاں میں جو ہر اک کو پایا
 آپ (ﷺ) نے پنے پائے کو اُجائے بخشے

خوابِ غفلت سے جگایا ہے نبی (ﷺ) نے سب کو
 بے ہمتی کے راتے کو جاے بخشے
 جس میں جس میں جس میں جس میں جس میں
 نے آقا (ﷺ) کو جاے بخشے
 شب و روز تھکا ہوا دل کو جاے بخشے
 ہر غصے کی آسیدہ کو جاے بخشے
 رملہ رحمت میں آقا (ﷺ) نے پنے پائے کو
 ہر غصے کی آسیدہ کو جاے بخشے
 ظلمتِ شب میں دکھاتا ہے وہ رستہ سب کو
 لور سرور (ﷺ) نے پنے کو اُجائے بخشے
 آتشِ بھڑکے شعلوں کی آسیدہ کو جاے بخشے
 وہ خواتین سے ناتانے کو جاے بخشے
 کونوں کھدروں کو بھل آقا (ﷺ) نے بیبا ہے روشن
 ہر غمی شخص کو سہانے کو اُجائے بخشے
 نعتِ سرکار (ﷺ) کی محمودِ خدا نے سہا پہ
 شعر کے آئینہ خانے کو جاے بخشے



حمد و نعت

وہ تبارک و تعالیٰ جس نے
میں کے لئے سرور کوئین (مریم) کی مٹی سے
بچے بندہ نے سوائے ہی نہیں اور پہلے
اس صلیبی (اسم) بعد میں بسا ہے
خدا نے اسے سب سے بڑا بنایا ہے
اور آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) نے یہ دعا کی ہے
جو یہ ہے کہ محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) اس سے
خبر کیا کہ میرے پاس چلے جائے
وہ اس کے پاس آیا اور اس نے اسے
شعبے پر رکھا ہے جہاں میں پہلے
عرش سے جس کو بدلتے ہیں مسکوں میں
پنے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے واسطے سے جو عرض بھیجے
رب نے دروغ تو بنا رکھی ہے لیکن بارہ
کس لیے حد و ناعت کو ہوں اس کے خدشے
پنے سے نہ مانگی ہے شیخ عرقہ
ہم نے محمود رکھے اپنے عزائم اُونچے



صلی اللہ علیہ وسلم

پہنچا رب کا پیام حضرت (ﷺ) تک
تو گئے وہ ذات کی کھوت تک
تو جو پہنچے نبی (ﷺ) کی مسند تک
دور ہوں رنج و درد و تکلف تک
ستا ارفع مقام سرور (ﷺ) ہے
قدر پہنچے گی کیا حقیقت تک
میں کی خوشنودی کے لیے رب نے
در پہنچا یہ ہے نعت تک
افضیت حضور (ﷺ) کی دیکھو
بچے سے گئے ہمت تک
بات 'سنت الرسل' نے پہنچائی
رب کے محبوب (ﷺ) کی فضیلت تک
میرے آقا (ﷺ) نے ہر غیبی کوون
کو رسا کر دیا فرست تک

صلی اللہ علیہ وسلم

رفعت تذکار سے ثابت ہے وقت آپ (ﷺ) کی
 حشر میں بیٹھیں گے سب سے پہلے وصایت آپ (ﷺ) کی
 مگر سمجھ لیں اسے ہم کو حدیث پاک کی
 دیدِ ثبوت سے بھی ہوتی ہے زیارت آپ کی
 کام کا آغاز جب اسمِ پیغمبر (ﷺ) سے کیا
 اظہر مخلق اللہ نے پائی نصرت آپ کی
 تھی حد یہ تھی خیر آخر ہی دونوں بند
 کافروں کی ہر کا باعث عزیمت آپ کی
 قصر "اَوْدَاسِ" میں ہوا کہ شبِ استسرا انھیں
 خالقِ کونین نے کی تھی عیبت آپ کی
 رنگ لائی آپ کی محبوبیت معرج ہیں
 ثلوت ذاتِ خدائے کل میں جوت آپ کی
 کون جائے قرب کی کیا کیفیت مسرت تھی
 تھی وہ فردیت آپ کی یہ تھی "ویت آپ کی"

دعویٰ صادق مگر ہے طاعت کا
 پہنچو سرکار (ﷺ) کی اطاعت تک
 جو یقین حضور (ﷺ) سے مژدہ
 ہے کتب اس کی سیدھی جنت تک
 خد میں خدمت نبی (ﷺ) کے لیے
 میں آقا رب کی دستِ تد
 چشمِ ہما (ﷺ) کی "رجح" ہے شک ہے
 روح محفوظ کی عبارت تک
 فکر کو ہمیں یاد آقا (ﷺ) نے
 کر دیا ہے رہا کفایت تک
 یاد سرکار (ﷺ) سے سفر طے تھا
 رنج و مدود سے مسرت تک
 میری محمود شاعری کیا ہے
 دوق سے نعت و ریاضت تک



شق صدر مصطفیٰ (ﷺ) کی ہے رویت ہے جو ز
 ہے کثافت تھی ہمیشہ سے طافت آپؐ کی
 آپ جب محبوب رب ہیں نہ مسد بہ گئی
 سب زبانوں سب جہانوں پر حکومت آپؐ کی
 کوئی غوث و قُلب و ابدال بھی ان سے نہیں
 عظمت اصحابؓ کی ضامن ہے محبت آپؐ کی
 تم بھی اک دوسرے کے بھائی ہو جاؤ
 ہے مسلمانان عام کو نصیحت آپؐ کی
 جب عمل ناموں کے رفعت سے روتے تھے بھی
 نام عصیان کار کو آئی شفاعت آپؐ کی
 پہلے اعدائے نبوت تک سے بھی کفار میں
 ہو گئی ضربِ مثل حق (ﷺ) صدقت آپؐ کی
 یہ تو ہے محمود فرمانِ خدا قرآن میں
 ہے اطاعت خالق کُل کی اطاعت آپؐ کی



صلی اللہ علیہ وسلم

نہ نے دکھانے نعت میں کھل کھل کے حوصے
 یہ بھی نکالے ہیں وہ مائل کے حوصے
 شبِ صیبا حق (ﷺ) میں جو حق پہ سامنے
 نے تھے پست ہو گئے باطل کے حوصے
 کوہِ استقامت و پامردی دیکھ کر
 دھپے گئے قریش قبائل کے حوصے
 کفرِ نبی (ﷺ) سے پا کے وہ ثروت نصیب تھا
 نے دیکھے کاسرِ سائل کے حوصے
 پایا کہ دستِ سرور کونین (ﷺ) سر پہ ہے
 یوں بڑھ گئے ہیں بندہ کمال کے حوصے
 اس حاکم میں آ گئے جس دستِ مصطفیٰ (ﷺ)
 اُس دن سے بڑھتے جا رہے ہیں گل کے حوصے
 بے حوصلگی موجوں کی تندی میں آ گئی
 نام نبی (ﷺ) پہ بڑھ گئے سائل کے حوصے

ضلع اول علیہ السلام

غزل کے ذوق سے دامن بچ کے چلتا ہوں
تو ساتھ نصیب علیہ السلام کے چلتا ہوں
اٹھائے سر کو جو چلتا ہوں گھر سے حبیب کو
پہنچتا ہوں جو دہاں سر جھکا کے چلتا ہوں
لگتا ہوں جو میں گھر سے حجاز کی جانب
تو پنے آپ کو لغتیں منہ کے چلتا ہوں
ہوئے عقبہ و مقصود حبیب خدا (ﷺ)
اکا کے قصر کو دس سے گرا کے چلتا ہوں
جو کشت روح میں شادیوں کی خوبش ہو
تو دس میں قہر کا نقشہ جا کے چلتا ہوں
نسیم صبح ہو حبیب کی مست چلتی ہے
میں ساتھ چار قدم میں ہو کے چلتا ہوں
بھٹیں ہے شاق محبت حضور (ﷺ) کی
اب پہ من کے یوں سرے چلا کے چلتا ہوں

میں چل پڑا جو گھر سے دینے کی راہ پر
تو ساتھ تھے رسائی منزل کے حوصلے
یوں قطع پڑ سارے کا فیصلہ ہو
زہنے نہ پائیں منصف و عادل کے حوصلے
ہو پلٹ پر جو دن میں مدد آنحضور (ﷺ) کی
محدوم ہوں نہ کیسے مقابل کے حوصلے
وہ سینہ تانے چائے گا میزان کی طرف
تم دیکھنا درود کے عامل کے حوصلے
محور استغاثہ جو تشریف لے (ﷺ) کیا
عقلا لے ہیں عقدہ مشکل سے حوصلے
☆☆☆☆☆

جو گوشت ہوش سے ذکر رسول (ﷺ) سننا رہا
تو تیری آنکھ میں آئے گا غم کبھی نہ کبھی
کرو گز رشیں دفن بقیع کی خاطر
حضور دل (ﷺ) کریں گے کرم کبھی نہ کبھی



۱۔ کامیابی کسی امتحان میں چاہوں
 نو است پاک نبی (ﷺ) ٹنگنا کے چلتا ہوں
 ۲۔ یاد کرتا ہوں اپنی گناہ کاری کو
 ۳۔ ہر نور میں خود کو پھپکا کے چلتا ہوں
 ۴۔ ۱۔ ۲۔ کے شہر کی گلیوں میں صدقِ دل سے رشید
 ۵۔ ایک طمع سے دامن خنجر کے چلتا ہوں



قرآن میں وصفِ جبر (ﷺ) کے لیے ہیں
 قرطاس پہ موتی کی طرح سے جڑے لفظ
 ۱۔ تھ آئے ہیں سرکار (ﷺ) کی تعریف کی خاطر
 خوش ہوتے ہوئے فقرے کہتے ہوئے لفظ
 ۲۔ اک باب میں ہے دیدنی ہاں کی بھی مسرت
 مذاقی کا (ﷺ) کو ٹھیکے چسے لفظ
 ۳۔ مومن کے لیے مومنو (ﷺ) نے کہا ہے
 منہ سے تو نکالو نہ کبھی تم بڑے لفظ



صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ پریشان حالت میں
 ۲۔ ۱۔ ۲۔ سے کہ خالق سے مناجات کہاں

۳۔ تہ کو بھی موقعِ ٹوئیں کی سوجھی
 ۴۔ جس وقت یہ سوچا کہ ملاقات کہاں ہو
 ۵۔ میری عزتی ہے غم و درد و م میں
 ۶۔ طبع میں ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ کہاں ہو

۷۔ بھڑکی طیب میں سرِ روح کہ د میں
 ۸۔ یہ سوچتے ہیں اشک کہ برسات کہاں ہو
 ۹۔ میں نے جو دردِ آقا و مول (ﷺ) پہ پڑھا ہے
 ۱۰۔ ب منہ تو دکھہ در آفت کہاں ہو
 ۱۱۔ ۱۔ ۲۔ کی محبت کا دیا د میں جلا ہے
 ۱۲۔ ب اس میں شگب کی سپہ رت کہاں ہو
 ۱۳۔ ۱۔ ۲۔ روح ہوئی "صل علی" سے
 ۱۴۔ ۱۔ ۲۔ پر گندہ خیانت کہاں ہو

تاہی نہیں چھائی ہے چہرے پہ مہرست

سے کوچہ سرکار (ﷺ) کے ذرات! کہاں

۱۰۔ رہداری طہر نہیں

۱۱۔ ذرات کی علامات! کہاں ہو

۱۲۔ ہر ذرہ (ﷺ) کے شہدائے عمل میں

۱۳۔ ہر ذرہ موت و زندگی کی بات کہیں ہو

۱۴۔ ہر ذرہ میں ہے ایک سرور (ﷺ)

۱۵۔ ہر ذرہ اس کے لیے گھٹ کہاں ہو

۱۶۔ ہر ذرہ تو اعلیٰ کے باعث ہے مسدود

۱۷۔ ہر ذرہ بتا ہے (ﷺ) کی عنایت کہاں ہو

۱۸۔ ہر ذرہ کو تو ہر ذرہ سے پڑا ہے

۱۹۔ ہر ذرہ سرکار (ﷺ) کے نعمت! کہاں ہو



۲۰۔ ہر ذرہ جو ہر ذرے کی کھلی کا ہے وظیفہ

۲۱۔ ہر ذرہ ہو کیوں سایہ اٹھائی ہوئی (ﷺ) کا



صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۲۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۳۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۴۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۵۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۶۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۷۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۸۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۹۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۱۰۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۱۱۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۱۲۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۱۳۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۱۴۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۱۵۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۱۶۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

۱۷۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا شہدائے جد گاہ

کہ جس سے علم ہو شان حبیب خالق کل کا
کہاں سے لائے گا آپ یہ کوئی پیمانہ

حسب کتب انھیں در پر کھڑے ہوئے تھے

نبی (ﷺ) کے گھر میں داخل کب کوئی نہ تھا۔

حضور (ﷺ) احکام جاری کیجئے اس کی صفائی کی

یہاں سے آپ قدم نہ لگاتے تھے

یہ حرمِ نبویؐ میں دیارت سے اپنے جا

سیرِ حبیب کا ہونا ملک پر جا

جب تکہ بچہ چاہتے تھے اس کی خوش تھی

مگر مصلحت علیٰ رسولؐ شیطان دینا



طیبہ کی خدمتوں میں ملا سے عجیب لطف

آقا (ﷺ) ہیں اور میں ہوں کوئی درمیاں نہیں



مصطفیٰ (ﷺ) جب حطیم سے لگے

تھا قدمِ مطہر کے لپٹے چ



صلی اللہ علیہ وسلم

یہ (ﷺ) کا شہر ہے صبرِ مرجہ رشکِ پری خانہ

یہی ہے حقِ مرجہ و ثا رشکِ پری خانہ

پری زاد و پری پیکرِ یس کے سب کہوتہ ہیں

— کہتے ہیں شہرِ خوشہ رشکِ پری خانہ

پری چہرہ پری خوش گرجان شہرِ آقا (ﷺ) ہیں

اسی باعث یہ ہر اک کو رشکِ پری خانہ

یہاں ناز و دلہا و پندہ ریب مدد میں

تو ہے گویا دیارِ مصطفیٰ (ﷺ) رشکِ پری خانہ

ہیں جو زبر (میں) ہیں زندہ و پابندہ دو تک بھی

ہوا یوں شہرِ محبوبِ خدا (ﷺ) رشکِ پری خانہ

ہیں آرا میرہ اس چاہلِ صفت پاک آقا (ﷺ) کے

یہ قبرستانِ گوہر بن گیا رشکِ پری خانہ

حبیب پاک شہرِ سرورِ کونین (ﷺ) کو چٹخو

سین اس سے کوئی زیر سا رشکِ پری خانہ

مجھے اس میں گمراہی کا حاصل ہو پر وہ
 تو بن جائے مرا دل بھی کھرا رہک پری خانہ
 ہے یمن قدم پاک سرکار دو عالم (ﷺ) سے
 صفا و شرف و نور و عزت رہک پری خانہ
 ہر اس بے وقعت شے اصحاب سرور (ﷺ) کا
 سب سے ہیں جب وفا رہک پری خانہ
 جو دیکھی اس پہری حاکم دنیا و عین کی
 تو تائید لے دینے کو کہ رہک پری خانہ
 بات ۱۰ ج ص ۱۰۱ (۱۰۱) (۱۰۱) میں
 'تو بند رہ طیبہ کا بنا رہک پری خانہ
 محبت جس سے محو اس میں اپنے آقا (ﷺ) کی
 اسی دن سے ہر دل ہو گیا رہک پری خانہ



خدا یا! اس میں ہے ہمدرد کی مجھے خواہش
 نبی کریم سے پیار ہو کچھ اور بھی فزوں میر



صلی اللہ علیہ وسلم

دن کے قہر کی غلوت میں کوئی اور کب پہنچا
 میں اس عظمت کے حامل تا سب محترم (ﷺ) نب
 کلام اللہ کو غدر نظر سے نہیں نے جب دیکھا
 بیان رنہ اسرا میں نظر آیا ہے کچھ باخدا
 مجھے رطبت عطا فرما دیا خالق نے بخشش کا
 ہر دامن ریاض بخت آقا (ﷺ) میں جب پھید
 خدا نے سر پہ میرے چتر اطفال و گرم تانا
 بدائے اللہ سرکار ہر عالم (ﷺ) کو جب دوزخ
 مجھے تو ایک ہی مالک نے اعزہ سفر بخش
 نکلتا ہوں میں جب گھر سے تو چلتا ہوں نوائے طیبہ
 نہ کیوں خوشنودی آقا (ﷺ) ہو مقصود سخن پہ
 خدا نے کر دیا ذکر نبی (ﷺ) ان کے لیے ادنیٰ
 حساب روز محشر کا اسے کیا ہو گا ہمیشہ
 رسول پاک (ﷺ) نے خالق کو فرمایا کہ ہے میر

تھی چودہ سو برس پہلے تک عظمت وہاں پر بھی
 تھوں تک کے مدینے میں ہر ک لمحہ ہے ب اُحد
 میں جب بھی ملے تھے اس کا نام کاظم رور (رحمۃ اللہ علیہ) میں
 مجھے تو جانتے میں بھی نظر آتا ہے یہ نہنہ
 جو چار دے عزت و ناموس آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے تحفظ میں
 وہی تو اُنکی سرکار ہر عام (رحمۃ اللہ علیہ) کا ہے چا
 غلاب میں رور (رحمۃ اللہ علیہ) میں یہ سرکار رہے کوئی
 کسی نے نور کا دیکھا کہیں پر ہی بھی سایہ
 عقیدت کا تعین آقا و مور (رحمۃ اللہ علیہ) سے قائم رکھ
 تو آج سے گا در و گیر روز حشر میں ورنہ
 اس کی ایقان کی محمود ہے توں ہیبر (رحمۃ اللہ علیہ) پر
 بیچ پاک میں پہنچ تو میں جنت گیا سیدھا



ہو گا تدفین مدینہ کا شرف بھی حاصل
 رنگ رائے کی بالآخر یہ تمنا میری



صلی اللہ علیہ وسلم

میں نے حدیث ثبت جو سارے دس میں
 یاد حیرت ہے ایک ایسا حال دس میں
 درمرا (رحمۃ اللہ علیہ) کی تصویر جو دئے دس میں
 نور سا پھیل گیا اپنی خدائے دل میں
 کر ہو اسام خداوند جہاں کی تسبیح
 اُنس سرکار نہیں جہ (رحمۃ اللہ علیہ) سمائے دس میں
 کچھ جو شرا کے مُنہ پر پٹی سمجھ میں آئے
 ہم سے اس دور سے ہی پھپھائے دس میں
 بند ہوتی ہوئی پاؤں گا میں رس کی دھڑکن
 میرے سرکار (رحمۃ اللہ علیہ) کسی روز جو آئے دس میں
 ہر تسکین بنا دی ہے خدائے کل نے
 یاد غلاب (رحمۃ اللہ علیہ) کی سارے دس میں
 ہم نے پہچانی ہے آنکھوں د رہاں حبیب
 عرص جو را تراپتی تھی صدے دس میں
 مطمئن یوں بھی ہے محمود کہ وہ رکھتا ہے
 ایک تصویر مدینے کی خدائے دس میں



صلی اللہ علیہ وسلم

ہو گی حاصل جس کو آقا (ﷺ) کی مدد
چاہیے کب اُس کو دنیا کی مدد
تدریس رب سے ہیں سرکار (ﷺ) کو
آپ سے جس کی بھی چاہا، کی مدد
بے پناہ ہیں، رنج و درد ہیں
آپ (ﷺ) نے کی نام یہ کی مدد
سیدھا جو دشمن رہا سرکار (ﷺ) کا
آپ لے اُس کی بھی اُٹا، کی مدد
صرف تھی رحمت رسول اللہ (ﷺ) کی
دلت مشعل جس نے تپ کی مدد
کی حبیب خالق کوہین (ﷺ) نے
موسیٰ و یعقوب و عیسیٰ کی مدد
مصطفیٰ (ﷺ) "راعی" نہیں، مالک تو ہیں
کرتے ہیں اپنی رعایہ کی مدد
مالک لے محو تو سرکار (ﷺ) سے
وہ سخی کرتے ہیں سنگم کی مدد



صلی اللہ علیہ وسلم

نبی (ﷺ) کا نہیں ہے ادب ہے حقیقت
جو ہیں اور ہاتھ، وہ سب ہے حقیقت
مدد حبیب خدائے جہاں (ﷺ) میں
کولی بات کی میں سے کب ہے حقیقت
نبی (ﷺ) ہی کا تو دین مایہ ہو ہے
جہاں میں کسب و رتبہ ہے حقیقت
مگر قلب یاد نبی (ﷺ) میں ممکن ہے
تو حساس رنج و طرب ہے حقیقت
چلا چل مدینے کے دارالافت کو
دگر نہ ہیں سارے مطلب ہے حقیقت
جو کشتی کے محبوب رب (ﷺ) ناخدا ہیں
تو طوفان رنج و تعب ہے حقیقت
نہ ہو شامل صاغر نصرت نبی (ﷺ) کی
تو سب کوششیں ہے سبب ہے حقیقت
جیہر (ﷺ) و محو چاہو محبت
سو اس کے، ہر ک مطلب ہے حقیقت



صلی اللہ علیہ وسلم

ہیوی جو کرتا ہے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سیرت کی
رب نوید دیتا ہے اس کو امن و راحت کی
مومنوں کو حاجت ہو جب بھی رحم و رقت کی
ہیں شب و روز اور رست و
میں پہلے سیرت اس کے جس محبت و
ہاتھ آگئیں اس کے، کُنچیں فراست کی
مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بھی اس نے، کی عطا جو یکتائی
کے رست تو یہ بھی ہے سیرت کی احداث
جس نے کچھ دیا ہم کو مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی امت میں
نقڑی عبارت تھی یک بکب قدرت کی
رست پکی سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنے رب کبر سے
سے ہی نصرت کی، تیری اس کی ربیت کی
ساتھ میں پکڑ و مڑھنی کی ہاتھیں ہوں
ہات جب کرے کوئی ہی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وقت ہجرت کی
کے طمانیت دے کو یوں و شبہ مٹی سے
میں نے نعمت سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پچھت پچھتاہ مدت و



صلی اللہ علیہ وسلم

ہو شب و روز حیرت و (صلی اللہ علیہ وسلم)
نہ نعتیں کہیں میرے حسن ہونے
مجھے عتقا سید، و حق
و حق نے مار کی پھر کی نظر نے
میتے ہیں پھر پھر پھر (صلی اللہ علیہ وسلم)
ہو نہشت مجھے
مجھے
دے کی شب نے ہر سحر نے
یہاں کو پھر کو سحر نے
صد کی پیر نے دیور و در سے
تپتے جب یہ ہیں و در و در
ہیں تو بہر دیا ہاں
قتل سے مدقات طیبہ میں ہو کاشا
یہ خوش گل میرے در سے ابھرنے

جو پہنچا ہوں محبوب حق (ﷺ) کے گھر میں
 دکھایا نتیجہ ثناء کے ثمر نے
 جھکاتا ہوں اس کو جو مہندہ کے آگے
 اسی سے ہے پایہ وقار اپنے سر نے
 نبی (ﷺ) کے صحاب کرم کی عطا میں
 مدد میری کی ہے مری ہشتم تر نے
 چمکتا نظر آئے گا سب جہاں کو
 کہ تھمیل حکیم نبی (ﷺ) کی قر نے
 پیہر (ﷺ) کی چوکت پہ سارے گدا ہیں
 کہ ٹپکے ہیں گھٹنے یہاں کز وافر نے
 چو اس پہ محمود اور پاؤ جنت
 نمودہ دکھایا وہ خیر مشر (ﷺ) نے



قریب تر تھی جو قوسین کی لافیت سے
 نبی (ﷺ) کی رب سے وہ قربت بھی حقیقت ہے



صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ آقاؐ سرور کون و مکان (ﷺ) کا مرتبہ
 ۲۔ مخلوق کے ہے درمیان کا مرتبہ
 ۳۔ نے حفظ حرمت محبوب رب (ﷺ) میں جان دی
 ۴۔ گیا نزدیک رحمان اُس کی جا کا مرتبہ
 ۵۔ زبان پر اسم سرکار جہاں (ﷺ) کا پڑا ہے
 ۶۔ میں دیکھے گی دنیا اُس زبان کا مرتبہ
 ۷۔ لیے اُس نے صیب پاک خالق (ﷺ) کے قدم
 ۸۔ گیا اس سے مسلم کشکشاں کا مرتبہ
 ۹۔ ناکداں دلوں نے سر کی خبر پکی جو فنی
 ۱۰۔ گیا اُن کی سمجھ میں لامکان کا مرتبہ
 ۱۱۔ دیا رب نے یوں اپنے کلام پاک میں
 ۱۲۔ سرور کون و مکان (ﷺ) کے آستان کا مرتبہ
 ۱۳۔ دپ کی عظمت بھی آقا (ﷺ) نے جیاں فرمائی ہے
 ۱۴۔ رضی نے ہم کو بتلایا ہے اس کا مرتبہ

یہ سنت نبویؐ ہے کہ جو مسافر ہو
 یا مریض ہو یا عورت یا مسافر
 یا عورت یا عورت یا عورت یا عورت
 ہے میں کے وہ سے ہی قائم رکھا گیا کہ مرتبہ
 غسل کے آئے گا نظر ہر ایک کو محشر کے دن
 ناست سرور (ﷺ) کا حق کے ترجمان کا مرتبہ
 دس سے تو لکھ رسالہ پاک (ﷺ) جس نے کی نہیں
 کیسی عزت پائے گا وہاں اور کہاں کا مرتبہ
 جس نے کی محوۃ رحمت سرور و سرکار (ﷺ) کی
 بڑھ گیا لڑو خدا کے ہیں کا مرتبہ



جو ہر شہر و شہر و شہر میں اٹک چکے تھے
 وہی حضوری کے گوہر بنے مقتدر سے



آج یہ وہ مصطفیٰ ﷺ ہے
 جسے حاضری کا اثر ہے



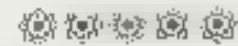
صلی اللہ علیہ وسلم

میں ہو نصیب کسی سے جو ہو وہاں پہنچے
 ہو عرض بعد میں اور میں کا ہو شریعت
 جو دید کہہ رہا جہاں کی خوشی میں
 نبی (ﷺ) کے شہر کی جانب کرو سفر پت
 وہ سب کو کھوٹا قدموں کو روک کر رہا
 کہ چنچے نقیبہ عالی پہ چشم تر پہنچے
 نہ سب یہ کلمات حبیب رہاں رسالہ کا
 فوری نجات پر فنا نہ تھا قمر پہنچے
 میں سب نے کھٹا تو پایہ پیام حبیب کا
 ہی تھی مٹتی ہو رہی ہی خبر پہنچے
 میں پہلی بار جب حبیب فکر میں جا پہنچے
 در حضور (ﷺ) پہ سر سے کھنک نظر پہنچے
 وہ سارے لوگ بہشت ہریں کو چل دیں گے
 نگاہ تھے کی سرکار (ﷺ) و حد در پہنچے

صلی اللہ علیہ وسلم

رہا ہے نعمت کا کس پایہ سے سایہ
 دینا گیا طیبہ میں ہمہ وقت
 ہمیں ہے پناہ ہے کس سے جس راہ
 مکتوبہ یہ ہے اس کے لئے ہے ہمارا
 خاتمہ ہے پناہ ہے کس سے جس راہ
 شاعر جو تھا وہ سایہ عارف میں تھا
 محشر میں جہاں ہو گا بہت مجھے جگہ
 اک خیمہ لگ نعت سروں کو سنے گا
 کیا چاہتے ہو "صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا" و
 اس دوز میں پناہ ہے ہر اک غم کا مدد
 میز پر چوٹی نیکی ہدی سامنے آئی
 کام آئے گا سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) سے نہایت کا خواہ
 کمتر جو کوئی بات ہو رہے سے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے
 ہو جاتا ہے مومن تو وہیں آگ ہو

پہلے تو تصور ہی نہ تھا اس کا جہاں میں
 سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تدبیر و تدبیر کو سنور
 بدلتی نے دہشت کی طرف اس کو دھکیا
 مسدود ہے یہ راستہ اس کا
 نیکی پہ نہیں تھا اگر تھہر سرور (صلی اللہ علیہ وسلم)
 میں کام کا پھر دیدہ پنا ہے ہمارا
 مدد سے پرستش محشر کا نہیں ہے
 محو کو ہے نصرت سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) کا سہار



قسمت سے گویا عرشِ مقدر مجھے مد
 دربارِ مہمانی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں جوئی حاضری ہوئی
 ہم نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پہ جس نے جھکایا سر عزیز
 سب کو گئے گی ہات اُسی کی بلی ہوئی
 ہیں اہل کبر مدد درگاہِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
 مقبول ہارگاہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) عجزی ہوئی



صلی اللہ علیہ وسلم

مَداحِ پیہر (صلی اللہ علیہ وسلم) جو بے بار ہے ہمارے ہمارے
 جو ایسا ہی بخت ہے، ایسا ہے ہمارا
 مَداحی کا مُسَلُّوب لَوکا ہے ہمارا
 کہتے ہوئے دُر زہر سے دھڑکا ہے ہمارا
 یہ دیکھ دو ہم ذکرِ پیہر (صلی اللہ علیہ وسلم) میں گمن میں
 یہ حال ہمارا ہے تو فردا ہے ہمارا
 ہم مسکنِ سرکارِ مدینہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو چھ ہیں
 دلِ یاد میں آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جو تڑپ ہے ہمارا
 سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) سے جو میں دُور ہم اُن کے ہیں مخالف
 ہیں جتنے ٹٹا گور وہ قہید ہے ہمارا
 آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی وساطت سے رسا ہو گئے رب تک
 کس درجہ مؤثر یہ وسیع ہے ہمارا
 ہنس کر ہمیں محشر میں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) دیکھ رہے ہیں
 گو آگے گمن ہوں کا چھپنا ہے ہمارا

ہر مَداحِ سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) ہی دھن میں لگا ہے
 مَداحی سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہو مضمون چھوٹا
 جرمِ فلک ہوں کہ یہ ارض کے حشرت
 ہیں سرور ہمارے ہی طرح اُن (صلی اللہ علیہ وسلم) کی رعاب
 مَرنا بھی وہیں، دفن بھی وہاں سے مدیہ
 یہ دعویٰ بھی پنا بے نیکی تھا تہا
 دس جس کا تھی یاد نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے ہے، وہ کیا ہے؟
 بندہ ہے وہی جو کہ عقیدت ہو سرپا
 سے مَداحِ سرکار نہیں چاہا مبرا
 ہر نعت بنے گی تری بخت کا قہار
 پسے ہی ہوئے ضد چھ جائیں گے راعت
 جو مُنتَقی بندے ہیں، انھیں ہو گا اچھا
 دیکھے ہی سیں اس سے جو قد میں لے جوا
 "کس کام کا پھر دیکھ بیٹا ہے ہمارا"
 مہجوری کے شکلوں سے جو تم دن کو بھگدو
 طیب سے شمعیں آئے گا محمودِ ہدا



ہم خدام محمدؐ غلامان نبی (ﷺ) ہیں
 بخشش کو بھی ایک حور ہے ہمار
 کیوں اس کو رہا سے کیا جاتا ہے ٹوٹ
 کیوں نعت کی محفل میں دکھوا ہے
 سیرت ہی نہیں پڑتے جو سرکارِ جبرائیل (ﷺ) کی
 اس کام کا راز اور رازِ بے ہوا
 محمود کہیں ہاتھ بھی سے نہیں ہم
 دربارِ پیہر (ﷺ) میں ہمارا ہے ہمار



یہ سے نہیں بدعت سرور (ﷺ) کا عدا
 یہ سزا دہانہ تو نہیں سزا دروں ہے
 فرزندگی میری ہے کہ میں نعت سرور
 دنیا کی نظر میں یہ میری عشق جنوں ہے
 کھینے ہی کو ہے طہ سرکار (ﷺ) کا وہ
 میرے سے تنی ہی خبر تک شکوں ہے



صلی اللہ علیہ وسلم

کاہر دہلیہ سلطانِ جہان میں تو بیٹا ہے ہمار
 یہ منہ پہ ہنر ہے، یہ قہر ہے ہمار
 جس ماہ میں سرکار (ﷺ) کا ہوا، تو تھا
 بس، سار میں وہ ایک مہینہ ہے ہمار
 تسلیج کیے چائیں گے ہم اسم نبی (ﷺ) کی
 منہ عقیقت سے جو مینہ ہے ہمار
 ہجرت کے لئے رب نے پیہر (ﷺ) سے کہا تھا
 مکہ تھا تھوڑا تو مدینہ ہے ہمار
 جس دن سے بسا ہے یہاں "فصل عیسیٰ" کو
 اُس روز سے یہ قلب مدینہ ہے ہمار
 "میں گے" سے سامنے میز کے لڑتے
 نعت کا جو پتہ میں دینہ ہے ہمار
 ہر سار، مگر دید مدینہ نہیں ہوتی
 "کس کام کا پھر دیدہ دینا ہے ہمارا"
 محمود جو ہے حُجّت نبی (ﷺ) اس کا سنیرنگ
 منجدھار میں محفوظ، سفینہ ہے ہمار



صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے پیار سے ہر شے ہو جاتی ہے
اس سے نہیں ہے کوئی بڑا ہر طرف سفر
سارے تو کرتے پائے یہ میرے سلف سفر
ٹوٹے ہوئے کر چکے ہیں غائب سر
نکلیں ہوں ہاضو تو ہو اندر بھی غفلت یاب
کرنے لگو جو ہیرا ہی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سفر
رب نے قسم جو ہیرا ہیرا کی کھا کی ہے
ہے "نبی" کی سنت بروئے سلف سفر
موت سے گا، تیری جو تقدیر ساتھ ہو
گوہر ہے قہر اس کے لیے ہے صدف سفر
جب خرچہ دستیاب ہو، حبیب کو چل پڑا
ہے یہ سفر حیات کا اعلیٰ شغف سفر
میں چاہتا ہوں، پہلے دیکھ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) سے
کے بار "شام" کو ہو دور ٹوٹے "نصف" سفر
محمود، میرا شوق، میرا غمزہ و رنکسہ
کرتے ہیں ہیرا حبیب کو ہم صدف پہ صدف سفر



صلی اللہ علیہ وسلم

میرے سقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کیا ناپے کوئی پہنائیوں
اُن کی خاطر ذکر کو حاصل نہو نہیں اونچی نیوں
تم مفاد کلام سیر کو حاجت ہو
ذکر آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں سب ہر نیوں
کی نوبت جو بھی معرچہ رسوب پاک، سیر
نہیں خاطر خالق ہو میں تنہا نیوں
انگل تھ پلے۔ اک سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) کے کردار پر
مختص، تیرے سیر (صلی اللہ علیہ وسلم) میں تھیں سب اچھا نیوں
تو نگاہ رحمت سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آ جائے گا
حیرے ہونٹوں سے برآمد ہوں اگر سچا نیوں
اُستاد سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) آخر کار ہو گی کامیاب
قسمت کفار میں نکلیں گئیں پسند نیوں
ہم کو ذکر مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے دور کر سکتا نہیں
وہ ہے تو کچھ شک نہیں، شیطان بہت ہے کاپیوں
ہو گا جب محو قدمیں ہی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنت دین
تو مسلم اس کی سمجھی جائیں گی دانائوں



صلی اللہ علیہ وسلم

وہ رب سرکار (ﷺ) کو سب سے بڑا ہم نے کہا
 بڑے قرآن خالق یہ بچا ہم نے کہا
 توفیق اللہ ہے سب کو شرف و شہرت
 رب اس کو بفرمان خدا ہم نے کہا
 اُن کا ہاتھ رب کا ہاتھ رب کی کن و بات
 یہ سب کچھ بتا کر خدا ہم نے کہا
 کے "تَرْصُفُ" کلام خالق کو تین میں
 (مؤید) کی خوشنودی و خالق کی رضا سے کہ
 نھیں پائے گا کیسے ہماری بات کو
 مدینے کے کبوتر کو ہمارا ہم نے کہا
 مَن کے جو دیکھے تو رسول پاک (ﷺ) کو
 ہر جا ہر جا عقدہ کشا ہم نے کہا
 مَن بے علم اپنے کو نبی (ﷺ) کو شہر علم
 سے تو جو بھی صدق تھا ہم نے کہا

پڑت ہے ہی (ﷺ) ہاں پاک اس کے لئے
 ہے سب سے بڑا ہم نے کہا
 مت کو تو جو ہمارے آقا و رفا (ﷺ) کا
 ہے سب سے بڑا ہم نے کہا
 ہیں تمہارے طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا
 مر آپ طیب و سب بقا ہم نے کہا
 ہے نصیب عوم کس سے ہے میں ۹۰
 ، تنو یہ حرف "تَوَكَّلْ" ہم نے کہا
 کفر کے اور شرک کے کہا مُرْجَب پائے گئے
 کیا کبھی دُروا پیسہ (ﷺ) کو خدا ہم نے کہا
 جو ملی محمود رہ شہر سرور (ﷺ) میں ہمیں
 اُس صُغُوبت کو سکینت آگیا ہم نے کہا



میں چھوڑ دیا ہوں دنیا کی مدیہ
 اگرچہ ساتھ ہے آیا ہوں آنکھیں



صلی اللہ علیہ وسلم

کرو سرکار (ﷺ) کے کہنے پہ دومی توبہ
کوئی معنی ہی نہیں رکھتی ہے دینی توبہ
میں بشر پناہ سرکار دو عالم (ﷺ) کو کہوں
اس خدمت سے رخصت سے تو میری توبہ
رب کرم اس پہ کرے اور شفاعت سرور (ﷺ)
کرنے اٹھے جو کوئی آج نصوحی تہ
جس سے بچنے کی تمہیر (ﷺ) نے ہدایت کی ہے
یسے ہر کام سے کر بیچے نئی توبہ
دو سرکار (ﷺ) پہ جا کر جو خدا سے کر لیں
دور کر دیتی ہیں ہر یک خرابی توبہ
ہو خط کوئی تو آقا (ﷺ) کے ویسے سے کرو
(موسیٰ کی ولادیز شانی) توبہ
پنے ہر کام کے شہ پہ ہیں رسول عظیم (ﷺ)
ہے غمٹ پی تو خالی یا خیر توبہ

نام یسے ہیں کہ مُت میں لگیں آقا (ﷺ) کی
بھائی کا قتل کیسے جاتا ہے بھائی توبہ
آج اگر دُلت و رُسو کی سے بچنا چاہے
مُت آقا (ﷺ) ن ر س سے بچنی تہ
ش ر ش ر یہا نہ کے بندوں نے بچ
عت بھی بدت کی خاطر ہے ہی تہ
عطف و اکرم تمہیر (ﷺ) کا شہ پہ
ور غز کہنے سے محمود نے کر کی توبہ



جو بندہ رسول خدا (ﷺ) کا نہیں ہے
یہی سوچتا ہے کہ دیا بنائے
پڑھے حسب زر کی تمن میں نصیب
کوئی پیر کو کیوں تماش بنائے
چلے حُب سرکار (ﷺ) کے واسطے پر
کسی شکل میں کوئی گھانا نہ پائے
Decorative floral separator

صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ آپ ﷺ نے نبیوں و رسولوں پاک (ﷺ)
 ۲۔ خلیفہ عالم امکان رسول پاک (ﷺ)
 ۳۔ سراپا میں شہ ولی شان رسول پاک (ﷺ)
 ۴۔ میں صاحبِ رحمت تمام رسول پاک (ﷺ)
 ۵۔ امانت و امانت ہاں رسول پاک (ﷺ)
 ۶۔ شان و مقام ہے میں خوباں رسول پاک (ﷺ)
 ۷۔ نور و نور سے کاوشِ بھراں رسول پاک (ﷺ)
 ۸۔ آپ حاضری ہو درخشاں امکان رسول پاک (ﷺ)
 ۹۔ یہاں ہر سرِ میزبان رسول پاک (ﷺ)
 ۱۰۔ قربِ قلم ہے دلہنِ معصیاں رسول پاک (ﷺ)
 ۱۱۔ میں مقلعِ نبوت و محبوبیت حضور (ﷺ)
 ۱۲۔ صبحِ زل کا مطلع تاباں رسول پاک (ﷺ)
 ۱۳۔ جس کو عطا حضور کریں بھیکِ عطف کی
 ۱۴۔ بندہ وہی ہے صاحبِ عرفان رسول پاک (ﷺ)

۱۵۔ ہائے آب و گل ہے قلندر حضور (ﷺ) کی
 ۱۶۔ رشتے میں رشتوں کا قلندر رسول پاک (ﷺ)
 ۱۷۔ ریشمِ بری نگاہِ نڈست نگاہ میں
 ۱۸۔ جہیں ہے سب یہاں گریں رسول پاک (ﷺ)
 ۱۹۔ رحمت و پیر ہے عت و علم و احسان
 ۲۰۔ یہ ولی ہے جسے سب رسول پاک (ﷺ)
 ۲۱۔ آپ تو حیلِ جگاہے آقا (ﷺ) کہہ ہو گئے
 ۲۲۔ ہیں محوِ ثوب ہائے پریشان رسول پاک (ﷺ)
 ۲۳۔ جمعیتِ عطا ہو شمعِ رول کو ویر کا
 ۲۴۔ ہیں تار تار جیب و گریبان رسول پاک (ﷺ)
 ۲۵۔ سید جو شعرِ نعتِ زہدِ رشید پر
 ۲۶۔ تار سا چکا اک سرِ مرزاں رسول پاک (ﷺ)



جب میں نے سرِ قعرِ پیہر (ﷺ) کو پکارا
 تھا درجہ دریا بھی کٹارا بری خاطر



صلی اللہ علیہ وسلم

وہ نصرت کسی پر بھی ہے
 وہ ہر وقت مستحکم بھی ہے
 وہ امیدِ ناب ظلمِ روا (مسلم)
 ہے ہر گاہ پر غمِ شہنم بھی ہے
 جسے جانا ہے میرے ساتھ طیب
 اُسے کہتا ہوں میں محرم بھی ہے
 تو جب جائے گا، جاؤ، پر بہ نیت
 وہ طیب کی طرف کہ تم اہم بھی ہے
 ہے محشرِ روا پر غیر نبی (مسلم)
 نظر آتا ہے اب برہم بھی ہے
 دے جانے کی نیت جو کی ہے
 رکھو تم اپنے سر کو خم بھی ہے
 بھی مجھے راحتوں پہ ہے مدد
 ہوئی کیوں آنکھ میری غم بھی ہے

نکحت کی تائید سے تو پھر ہوں
 کسی بھی دشمن کا ہو غم بھی ہے
 جہیں جب ہے سچے مصلیٰ (مسلم)
 تو ہے کم دس میں یک و تم بھی ہے
 نبی (مسلم) کے شہ کے اہل کی خاطر
 مرا جاتے ہیں گویا ہم بھی ہے
 پرہوں کا نعت محشر میں بھی لیکن
 دیا یہ ہاتھ میں پرچم بھی ہے
 اُمیدِ دس صبرِ مصلیٰ (مسلم) میں
 ہوا کیوں لگا جائے دم بھی ہے
 ❀❀❀❀❀

دل سے طیب کو دیکھ سکتے ہو
 کب یہ محدود ہے بصارت تک
 ہر وہی حضور (مسلم) سے پہنچ
 ہم تین فہم تک مرست تک
 ❀❀❀❀❀

صلی اللہ علیہ وسلم

نعت کہنے کی جو خالق سے ملی ہے رخصت
میرے فکر سے ہر بے اثر ہے حصت
دُہن طیبہ کی گنتا مری، پوری ہو گی
حلق خواہش میں مرے، رب نے دھری ہے رخصت
شہریت نے دیا ساتھ 'رو طیبہ' میں
میں جو پہنچا ہوں مدینے تو ملی ہے رخصت
کہیے جو صلی نام نبی (ﷺ) کو سن کر
یہ عزیمت ہے جو لوگوں نے کبھی ہے رخصت
میں نے جو قہر سرکار (ﷺ) کو دیکھا دن سے
بعد میں اس کے، مری خوش نظری ہے رخصت
کیوں نہ کہ اس میں سرکار (ﷺ) کی مدحت کروں
چند روزہ جو مجھے موت نے دی ہے رخصت
نعت کہتے ہوئے تمہیں خدا کہنے کو
میں نے سرکار نہیں چاہ (ﷺ) سے لی ہے رخصت
غیر سرکار (ﷺ) کی محمود ہو جس میں مدحت
ایسے شعور سے تو ہانگری ہے رخصت



صلی اللہ علیہ وسلم

نام سقا (ﷺ) کا جو مسیح و مہدی ہیں
آپ سے و میں حقوں کا سدا پتا ہوں
یاد دہ میں جو وہ آج ہا پتا ہوں
گویا میں کہ عنایت کو چاہتا ہوں
کچھ مرے ذوق نے شعروں کو چھو بجشی ہے
اور قرآن سے کچھ حرفِ شا پتا ہوں
میری ہا قبر میں بھی آتی ہوں وہ
شیر سرکار (ﷺ) سے اس نے خد پتا ہوں
میرے روپ نہیں آتا فن کا خدشہ
ذوقِ تدبیر مدینہ سے پتا پتا ہوں
یہ مرے ذوقِ عقیدت کا روپ دیکھو
نعت کہتا ہوں تو اپنے کو سدا پتا ہوں
حقوں بھی میری بھری رہتی ہے گھر بھی لوگو
اپنے سرکارِ دو عالم (ﷺ) کا دیا لیتا ہوں

اس کو کہتا ہوں خداوندِ سعادت ایسی
نام سُنتا ہوں تو گردن کو جھکا پڑے ہوں
اور کیا مجھ سے عبادت کی توقع ہو
نعمۂ مدحت سرکار (ﷺ) تو لگا پڑتا ہوں
اعتراض آپ کو کرنے کی ضرورت کیا ہے
نعت دہتا ہوں میں آپ کا کیا پڑتا ہوں
مجھ سے محبوب بہت اہلِ مدح خوش ہیں
نعت پسند و سنا ہوں اے پڑتا ہوں



میں کہیں سے جو مدح مصداق میں آتا
وہ کھر عنایتِ نبی (ﷺ) میں نہیں رہتا
وہ کیوں نہ رہے یہی العاقبہ ہی (ﷺ) میں
جو شخص مدح نعت کے کچھ بھی نہیں کہتا
"فر کو بدینے ہی میں تہ فین تو ہو گے
یہ سوچ کے شکوک کا بھی دریا نہیں بہتا



صلی اللہ علیہ وسلم

میں شمعِ حیات تک پہنچاؤں میں
یہ ہیں حصہ پاب (ﷺ) و رحمت و رحمتیں
میں پائیں عظمت آقائے کائنات (ﷺ)
پسایاں کائنات میں ہیں
جہاں میں ہے ضمیر چھنے میں جب دلی
میں ملک و رحمتیں دلت و اعتبار
اب رے سے جھکی بڑا کی دلی نہیں
میں تا کہ اچھی کی ہوگی و رحمتیں
قائم ہوئیں نظامِ رسوایہ (ﷺ) سے
دنیا میں ہیں ہو نظمِ اخوت کی وسعتیں
اُمت کو رامت و رمانہ کے باوجود
چھیرے ہوئے ہیں رحمت و رحمت کی وسعتیں
تمہیں نہیں کہ بند ہو لغتوں کا سلسلہ
روئے شہور تک ہیں اس مدحت کی وسعتیں

پھر اس کے بعد دعائیں تم اس میں
 فوسنس تک کہیں ر حقیقت و اعجاز
 ماہانہ میں ہر روز میں ہر
 صحن پر یہ کلمات و احسن
 تداپ میں کیا ہوا کہ نہیں
 ہم جتنے میں قصہ حریت و ہمنیں
 ہم سے بھی دیں پایہ حجاب و معرفت
 نہیں کیجئے تا جس نہ عجبت و ہفتیں
 مقررہ رور شریض و ہر یہاں پر
 محبوب کہیں (مترجم) و عطوفت کی وسعتیں




ب کر ہی چکے تہہ خضر کا نظارہ
 ہو کہ چمک تہہ مقدر کا ستارہ
 گرچہ آواز مدنگ نہیں ہم تک پہنچی
 نعت سے ہیں تو وہ دروید کرتے ہیں



صلی اللہ علیہ وسلم

میں صیب میں بھی ہے نعت کے سوا
 پیہر نہ مت کا دست کے کسو
 ہوں رہتا وہاں سے نہ پناہ
 نہ پہنٹ پہاڑ میں ثبات کے سوا
 جو ٹپکے میں منصورہ و دہشتہ کی
 ہیں جانا میں صورت کے سوا
 وہ بھی حاضری آمد کی لحد پر
 کہ نپکے تھے جس وقت حضرت (مترجم) کے کسو
 کی سب سے کچھ ہیر نبی (مترجم) میں
 جو تاثیر رکھتے ہیں حسرت کے سوا
 ہیں چوخت پہ سرکار (مترجم) کی یہ قسم ہوں
 رمی تہہ میں ہیں نہ مت کے سوا
 یہ نور نبی (مترجم) ہے وہ ظلمتِ عمت
 ہنسکی علم کی ہے جہالت کے کسو

حضور (ﷺ) آگے میں اٹھنے کی نہ آئیں
 سر حشر حسرت دلت کے آئیں
 حضور (ﷺ) آگے میں سر آئیں
 مات یاب صدقت کے آئیں
 حضور (ﷺ) آگے تکلیف وہ آئیں
 شریوں کی حالت شرافت کے آئیں
 ہی (ﷺ) آگے محمد و محمود  دیکھا
 سعادت کی باتیں رہت کے آئیں



جس نے بھی سرکار جہاں (ﷺ) سے بادۂ وحدت
 سکتا ہے کیا بندہ کوئی اس شخص کی قیمت
 درود مصطفیٰ صلی علیہ وسلم کو جس نے بنایا
 نہ کچھ درد و اہم اس کو نہ کچھ رنج اور نہ کچھ کلفت

و موضوع کو لے نہ رہ بخت دنیا کے
 وہ باتیں جو مجھ سے تو کر دسرکار (ﷺ) کی بہت



صلی اللہ علیہ وسلم

طیبہ کو چل کہ عافیت کا ہے سفر یہی
 در منزل بہشت کی ہے راہدہ یہی
 یار حبیب حق (ﷺ) میں جو نکلے ہیں آنکھ —
 بس مال و در سے بیش بہا ہیں علم یہی
 سرکار (ﷺ) میری فریاد عمل کو نہ دیکھ میں
 میں بچ کہوں تو حشر کے دن کا ہے ڈر یہی
 پتھر پہ نقش پائے حبیب خدا (ﷺ) جو ہے
 ہے منبع فیائے نجوم و قمر یہی
 جاتا ہوں طیبہ اس سے دس میں ہے طیبہ یوں
 افضل ہے ہر مقام جہاں سے نگر یہی
 ہو گا تو از رحمت آقا (ﷺ) سے فیض یاب
 کہتی ہے روز مجھ کو مری ہشام تر یہی
 مقصودہ کُندہ آنکھ کی ہنسی پہ ہو چکا
 سوچو جو دوستو تو ہے حسن نظر یہی

دریوزہ گر ہے تو تو در مصطفیٰ (ﷺ) چہ آ
اکرم و الثقات و عطا کا ہے در یکی
بہ کی دہ ، پشتم شہادت صبر (ﷺ) ن
چہ ہے گا روز حشر بھی ہر ک بشر یکی
تو رہ کاروں مدیہ یہ تہوہ
رست ن رست ہست رہ مجتہد یکی
ذکر حضور (ﷺ) تہہ اصحابہ اس کا
تو مجھے کام کرنے کی خواہش میں سر یکی
مدح روح پاک (ﷺ) رہی نظر و سہ میں
میر میں انصاف نے یہ مجھ بھی
محبت تہوہ و یہاں حضور (ﷺ) سے
پائی ہے دل کی ذاک میں خوش کن خبر بھی



جس لے کی تھی فارغ سے ہتدا نصرت کی
لور وہ چمکتا ہے چوروں گلوٹ عام میں



صلی اللہ علیہ وسلم

۱۰ دو شاک پیرا شہد
۱۱ تو ہے مہم
۱۲ میں میں ہر جہ
۱۳ شہدیں اس کا ہے یہ ہر شہد
۱۴ بی اس کے میں صحت و رحمت کا پیرا شہد
۱۵ اس پہ نصف مصطفیٰ صبر و ہمت کا ہے
۱۶ خدائے پاک کے محبوب (ﷺ) سے یہ شہد
۱۷ فرشتہ قبر کا پاس سے شہد کا ہے
۱۸ رسول اللہ (ﷺ) سے سوہ چہ چہ ہر کی مانا
۱۹ نبی رست تو ہے ہو صاحب ہر شہد
۲۰ پڑتی ہے عقیدت اس کے وہ اس کے شہدوں
۲۱ یکی جد پہ سے ہو سادو شعور کرتا ہے
۲۲ سر میں ظالم پہ قتل ہے تو وہ ہم نہ
۲۳ برے ہفت ناموں کی (ﷺ) پیر کرتا ہے

شکست پر کچھ خبر ہے یہ آقا (ﷺ) کی طرف سے
 کیا گیا ہے وہی ہے یہ یاد کرتا ہے
 اگر کرتا ہے کوئی دشمنی محبوب (ﷺ) سے اس کے
 ان بدعت کو مالک ذیل و خور کرتا ہے
 حالت میں ہے وہی تو ہیں ہاری سے
 اس سے ہے تو رہبر و طلب کرتا ہے
 چاق سے ظہر رہا اسلئے ان محمود بدعت و
 بر اوقات کو میں تو بخار کرتا ہے

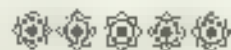


دست جو عطا ہو گی کی کو بھی تو ہو گی
 رہا اسلئے کے انجم سے رہا کے ہاتھوں
 نہ سے آئے ہے ملکوں نہت رہا اسلئے
 میں صبح پریشان ہوں شام کے ہاتھوں
 سرکار (ﷺ) نہت سے مسداں کو عطا ہو
 دنت جو ملی معریں قوم سے ہاتھوں



صلی اللہ علیہ وسلم

یہ ہے وہی رہا اسلئے نہت سے ہے کافی
 نہت ہے ایک یہ ہوتی ملاش سے ہے کافی
 ملک میں رہتا ہے وہ ٹیک ہوگوں کو مہربان ہوں
 نہت سے ہے غنیمت میں پڑتا ہے ہے کافی
 امید میں رہا اسلئے رہا اسلئے رہا اسلئے
 نہت سے ہے ہوش نہت سے ہے کافی
 مجھے سے بقیع عرق طہر و نہت سے ہے کافی
 یہ نہت سے میں رہا اسلئے سے ہے کافی
 گا ہوں فصلی حق سے وہی تحقیق یہت سے ہے کافی
 یہی نہت سے میں کہہ کاؤں نہت سے ہے کافی
 وہ دشمن و نہت سے تمہیں ہونا ہے نہت سے
 حادثہ رسول رب (ﷺ) میں نہت سے ہے کافی
 شر پہاڑ ہے میں حبیب رب (ﷺ) سے ہے کافی
 نہت سے یہی نہت سے ہی نہت سے ہے کافی
 میں محمود در و گیر محشر کا فخر کیس
 نگاہ ملک ہے آقا (ﷺ) کی نہت سے ہے کافی



صلی اللہ علیہ وسلم

ہم مدح مصطفیٰ (ﷺ) کرتے تو اتراتے ہیں یوں
انہیت اس کام کی لوگوں کو سمجھاتے ہیں یوں
سیرت سرکارِ دانا (ﷺ) پر جو کرتے ہیں عمل
دہر بھر میں خوشبوئے اخلاص پھیلاتے ہیں یوں
نام لیتے جاتے ہیں ہم سرورِ کوہین (ﷺ) کا
اور سرور و کیس کی لہروں میں لہراتے ہیں یوں
جنتِ عصیاں کے عالم میں بھی پڑھتے ہیں درود
سایے میں نفلِ کرم کے لوگ سستاتے ہیں یوں
ہر الم کو میتے مشکل میں کرتے ہیں مدد
اپنی امت پر نبی (ﷺ) اکرام فرماتے ہیں یوں
ضابطہ یہ ہے کہ ہو اس کی صفائی ہر طرح
صدرِ دل میں سرور و سرکار (ﷺ) آجاتے ہیں یوں
ایسا لگتا ہے کہ مردہ ساری ملت ہے حضور (ﷺ) !
جاگتے رہتے تھے جو آبِ نیند کے ماتے ہیں یوں
جان پر محمود بن جاتی ہے گو زندہ بھی ہوں
تجرِ شہرِ مصطفیٰ (ﷺ) کا ہم تو علم کھاتے ہیں یوں

❁❁❁❁❁

1997 کے خاص نمبر

جنوری	فکرِ کرم (مصلحتی شائع)
فروری	نعت ہی نعت (مستم)
مارچ	ہوا یک
اپریل	جو ہر پریشانی کی آغوش
مئی	حضور ﷺ راہِ وصالِ ملک
جون	دو ہزار سال سے عمارتِ اویانہ طراعی
جولائی	احمد رضا بریلوی کی نعت
اگست	مدحِ سرکارِ ﷺ
ستمبر	کبریات کے جغرافیہ نعت کو شعرا
اکتوبر	تجلیاتِ اقدس تجلیات کی نعت
نومبر	آرہِ نعت اور عمارتِ کربا کشان
دسمبر	ذوالفقار کی نعتِ شاعری

1996 کے خاص نمبر

جنوری	لف و لعل کی نعت
فروری	نعت ہی نعت (مستم)
مارچ	اردو نعتِ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا
اپریل	(اشاعتِ خصوصی)
مئی	ہجرتِ مصطفیٰ ﷺ
جون	سرکارِ ﷺ کی سیرت
جولائی	حضور ﷺ کیلئے "آپ" کا استقبال
اگست	تصورِ تقدس
ستمبر	خیرِ اکبر اور نعتِ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا
اکتوبر	(اشاعتِ خصوصی)
نومبر	بھٹان ﷺ سے پیار ہے
دسمبر	طالعِ ایک کے نعت کو

1999 کے خاص نمبر

جنوری	کراچی کے شہرِ اہلسنت
فروری	حقیرِ کاروائی کی نعت
مارچ	نعتِ تحریکات
اپریل	سرکارِ ﷺ کی جنگی زندگی
مئی	گلی زندگی کے سلسلے
جون	حمید مدظلہ کی نعت گو
جولائی	حفظہ امیں رسالت
اگست	(اشاعتِ خصوصی)
ستمبر	محاسباتِ نعت
اکتوبر	نعت ہی نعت
نومبر	امیرِ مہلی کی نعت
دسمبر	عابدِ بریلوی کی نعت

1998 کے خاص نمبر

جنوری	خدا دل دہی (حقین)
فروری	طبعِ کبریات کے آئینہ نعت گو
مارچ	قلعہ نعت
اپریل	نعت ہی نعت (مستم)
مئی	ہجرتِ حبشہ (حقین)
جون	میدانِ قدرت کی حمد نعت
جولائی	ماہنامہ "نعت" کے ادھر ہے
اگست	نعت اور طبعِ سرکارِ دعا کے شعراء
ستمبر	ماہنامہ "نعت" کے دس سال
اکتوبر	(اشاعتِ خصوصی)
نومبر	قیل و قیلا
دسمبر	نعت ہی نعت

2001 کے خاص نمبر

جنوری	معلق امام سرور لاہوری کی نعت
فروری	فروریات نعت
مارچ	تفاسین نعت
اپریل	چہت حقیر
مئی	نعت
جون	لفظ علی غازی کی نعت
جولائی	سازے آگاسا نیکی
اگست	سلام ارادت
ستمبر	نعت علی نعت (۱۳ ویں حصہ)
اکتوبر	سلام تیا (حصہ اول)
نومبر	کتاب نعت
دسمبر	روایہ نعتی شہر کے نعت گو

2000 کے خاص نمبر

جنوری	انوار انوار نعت
فروری	موسم نور
مارچ	سرزمین نعت
اپریل	ہمارے طور منجھنے کی زندگی
مئی	شعب ابلی طالب
	(اشاعت خصوصی)
جولائی	نور کی منجھنے والی کراں
اگست	نعت علی نعت (۱۱ ویں حصہ)
ستمبر	حقیق اسیر
	(اشاعت خصوصی)
نومبر	حلیہ نعت
دسمبر	مذہب کے نعت گو

2003 کے خاص نمبر

جنوری	میر خاں
	(اشاعت خصوصی)
مارچ	اسلام آباد کے نعت گو
اپریل	تسلیع نعت
	(اشاعت خصوصی)
جون	مبارح نعت
جولائی	طریق نعتیں (اولی)
اگست	طریق نعتیں (دوم)
	(اشاعت خصوصی)
اکتوبر	احرام نعت
دسمبر	طریق نعتیں (سوم)

2002 کے خاص نمبر

جنوری	اشعار نعت
فروری	سلام تیا
اپریل	نعت علی نعت (۱۳ ویں حصہ)
جون	ادبائی نعت
جولائی	نعت علی نعت (۱۳ ویں حصہ)
اگست	عربی نعت
ستمبر	مدحت سرور
اکتوبر	عراقی نعت
	(اشاعت خصوصی)
دسمبر	دیوان نعت

2004 کے خاص نمبر

جنوری	رد انفس نعت
فروری	شعار نعت
مارچ	دیوان نعت
اپریل	منتقرا نعت
مئی	طریق نعتیں (چہارم)
	تجلیات نعت
جولائی	طریق نعتیں (پنجم)
اگست	ادارات نعت
ستمبر	طریق نعتیں (ششم)
	(اشاعت خصوصی)
نومبر	بیان نعت
دسمبر	یتا نعت

2006 کے خاص نمبر

جنوری	بستان نعت
فروری	نعت علی نعت (پندرہویں حصہ)
مارچ	طریق نعتیں (حصہ دوم)
اپریل	طریق نعتیں (حصہ دوم)
مئی	سرود نعت
جون	جولائی
	(اشاعت خصوصی)
اگست	نعت علی نعت (۱۶ ویں حصہ)
ستمبر	غازی عبدالرحمن چور شہید
اکتوبر	چشم نعت
نومبر	مدحت نعت
دسمبر	

2005 کے خاص نمبر

جنوری	میریں نعت
فروری	مولانا خیر الدین ادرانی کی نعت گوئی
مارچ	"راوی" میں حمد نعت
اپریل	انتخابات نعت
مئی	طریق نعتیں (پنجم)
جون	(اشاعت خصوصی)
جولائی	حنایت نعت
اگست	مرقع نعت
ستمبر	طریق نعتیں (ششم)
اکتوبر	طریق نعتیں (حصہ دوم)
نومبر	نیا نعت
دسمبر	

2007 کے خاص نمبر

جنوری	مبارح نعت
فروری	طریق نعتیں (۱۳ ویں حصہ)
مارچ	طریق نعتیں (۱۳ ویں حصہ)
اپریل	روانک نعت (حصہ دوم)
مئی	جون
	(اشاعت خصوصی)
اگست	نعت علی نعت (۱۳ ویں حصہ)
ستمبر	نعت علی نعت (۱۳ ویں حصہ)
اکتوبر	نعت علی نعت (۱۳ ویں حصہ)
نومبر	نعت علی نعت (۱۳ ویں حصہ)
دسمبر	نعت علی نعت (۱۳ ویں حصہ)

2008 کے خاص نمبر		2009 کے خاص نمبر	
جنوری	طرحی نعیتیں	فروری	نعران نعیت
فروری مارچ		فروری مارچ	نعت میں ڈکریا و سرکار
اپریل مئی	طرحی نعیتیں (۱۹ واں حصہ)	اپریل	نعتیں
مئی	طرحی نعیتیں (۱۹ واں حصہ)	جولائی	نعتیں
جولائی	نعتیں	جولائی	نعتیں
اگست	نعتیں	اگست	نعتیں
ستمبر	نعتیں	ستمبر	نعتیں
اکتوبر	نعتیں	اکتوبر	نعتیں
نومبر	نعتیں	نومبر	نعتیں
دسمبر	نعتیں	دسمبر	نعتیں

نومبر دسمبر کا شمارہ خاص نمبر کے طور پر

”طرحی نعیتیں“

کے ساتھ شائع ہوگا اور دسمبر کے شروع میں تقاریر تک پہنچے گا

2010 کے شمارے	
جنوری	مسعودی کی نعت گوئی
فروری	مدینہ محمدانہ
مارچ	نعتیں

دُعا

میری یہ تجھے سے عرض ہے اے رب کریم
توفیق دے مجھے کہ میں تارِ عرصہ شمار
سج و شنائے آقا ﷺ کی رکھوں اختیار
میرا ہی طریق ہو میرا ہی شعار
مختریں جب فرشتے عمل تو نے لئے لگیں
نعتیں مرے حساب میں خود بولنے لگیں

راجا رشید محمود

